DATE: __/__/____

نام - ماہ نور کیانی

سوال نمبر 1 :-

عقیدہ رسالت سے کیا مراد ہے؟ انسانی زندگی میں رسالت کی ضرورت و اہمیت پر بحث کریں

(2022, 2024)

تعارف :- عقیدہ رسالت اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے جس پر عمل کیے بغیر انسان یا ایمان لائے بغیر دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک 1 لاکھ 24 ہزار پیغمبر اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر آئے ان سب پر ایمان لانا ایمان کا بنیادی جز ہے۔ انبیاء اور رسول انسان کو گمراہی سے بچانے کے لیے اور ان کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے دنیا میں تشریف لاتے ہیں۔ اس کے علاوہ انبیاء کرام انسانیت کو ظلم سے بچاتے ہیں اور دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی کا راستہ دکھاتے ہیں۔

[ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا]

اور ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجے۔

[القرآن]

DATE: __/__/____

1. عقیدہ رسالت

رسالت کا لغوی معنی: رسالت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہے **پیغام دینے والا**

رسالت کا اصطلاحی معنی: دینی اصطلاح میں رسالت کا مطلب "اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا" اور رسول کا مطلب "اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والا"

1.1 انبیاء علیہم السلام وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی ہدایت کے لیے بھیجا

مسلمان پر یہ لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے جتنے بھی انبیاء کرام اس دنیا پر تشریف لائے ان پر ایمان لائے۔ **قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:**

> اے ایمان والو! کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو ہم پر نازل ہوا اور جو ابراہیم ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا جو سب انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا ہے
>
> [القرآن]

DATE ___/___/_____

12 اللہ پر ایمان بغیر نبوت پر ایمان کے ناممکن ہے :-

عقیدہ رسالت پر یقین اور ایمان رکھنا مسلمان کے ایمان کا اہم جز ہے۔ **قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :-**

بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کے منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کے منکر ہیں۔۔۔ یہی لوگ حقیقت میں کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار رکھا ہے۔

[القرآن]

try to add the highlight references/examples.

13 تمام نبی اکرم علیہ وسلم دنیا میں اللہ کا پیغام لے کر آئے

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کسی بھی نبی کریم میں کوئی تفریق نہیں کی اگرچہ ہر نبی کو دی شریعت اور قوانین میں فرق ہے لیکن سب کا نظریہ ایک ہی تھا وہ یہ اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

DATE: ___/___/_____

اور ہم ان اشیاء میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار ہیں

[القرآن]

2. رسالت کی اہمیت

رسالت کی اہمیت

1. اللہ سے جوڑتے ہیں
2. برائیوں سے نجات کرنے میں مدد
3. صبر و شکر کا پیکر
4. انسانیت کو ظلم سے بچاتے ہیں
5. علوم وحی
6. آخرت میں کامیابی کا ذریعہ
7. اللہ تعالیٰ کے براہ راست نائب

2.1 انبیاء انسانوں کو اللہ تعالیٰ سے جوڑتے ہیں

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تک جتنے بھی انبیاء کرام رحمہ اللہ اس دنیا میں تشریف لائے ان کا مقصد انسان کو اللہ تعالیٰ کی ذات سے روشناس کرواتا تھا۔

> اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر یہ کہ ہم نے اس پر وحی کی کہ میرا سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری ہی عبادت کرو۔
>
> [القرآن]

2.2 انبیاء مومنوں کو برائیوں سے نجات دلاتے ہیں

دلاتے ہیں: تمام انبیاء کرام علیہ السلام مومنوں کو سیدھا راستہ دکھاتے اور انہیں برائیوں کے ازالہ سے روکتے ہیں۔

> ہم جہالت اور بربریت کی گہرائیوں میں ڈوبے ہوئے تھے، ہم بتوں کی پرستش کرتے تھے، ہم بے حیائی کی زندگی گزارتے تھے اور پھر اللہ تعالیٰ نے ہم میں ایک شخص بھیجا جس کی پیدائش، سچائی، امانت اور پاکیزگی سے ہم واقف تھے، اس نے ہمیں اللہ کی وحدانیت کی طرف بلایا، اس نے ہمیں سچ بولنے، امانتوں میں خیانت نہ کرنے، رحم دل ہونے اور رشتہ دار کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیا۔
>
> [الرحیق المختوم]

DATE: ___/___/_____

انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کے براہِ راست نائب ہیں 2.3

نائب ہیں: اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے اور انبیاء کرام رضی اللہ اللہ تعالیٰ کے براہِ راست نائب ہیں کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا

> اور جب اللہ نے کہا کہ ہم دنیا میں اپنا نائب بنانے والے ہیں: تو اس نے آدم کو بھیجا
> [القرآن]

add the arabic of quranic ayats.

try

انبیاء کرام صبر و برداشت کا پیکر 2.4

ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: کہ اے اللہ کے رسول! سب سے زیادہ سخت آزمائش کس پر آتی ہیں۔ جو آپ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کرام پر، پھر ان کے قریب تر لوگوں پر۔ آدمی کی آزمائش اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے

> **نبی کریم ﷺ نے فرمایا:**
>
> مجھے اللہ کی راہ میں ایسی تکلیفیں دی گئیں جیسے کسی اور کو نہیں دی گئیں
> [القرآن]

DATE ___/___/_____

انبیاء کرام انسانیت کو ظلم سے بچانے کے لیے 25

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کو فرعون اور اس کے ظلم سے بچانے کے لیے بھیجا

> اور ہم یہ چاہتے تھے کہ زمین پر کمزور سمجھے جانے والوں پر احسان کریں اور انہیں پیشوا بنائیں، اور زمین کو ان کو اقتدار بخشیں اور فرعون، ہامان اور ان کے لشکر کو وہ دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔
>
> [القرآن]

انبیاء کرام علوم وحی کا ذریعہ 26

وحی صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کرام پر نازل ہوتی ہے اور ان کے بغیر انسان علم تک رسائی حاصل نہیں کر سکتا اور ان کے بغیر انسان ہمیشہ گمراہ ہی رہا اور خیر کی تلاش میں بھٹکتا رہا۔

انبیاء کرام مومنوں کو آخرت میں کامیاب ہونے میں مدد دیتے ہیں 27

ہر نبی نے اپنی قوم کو جنت میں جانے کے لیے محنت کرنے کی ترغیب دی ہے

DATE: __/__/____

رسول ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اپنے بندوں
کے لیے وہ چیزیں تیار کیں ہیں جنہیں نہ
کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا،
اور نہ ہی کسی دل نے ان کا خیال کیا

[الحدیث]

add a few more arguments in this part.

3. حاصل بحث:۔ اس دنیا میں ایک لاکھ چوبیس
ہزار انبیاء کرام آئے اور چار
رسول آئے ان سب پر ایمان لانا
ایمان کا اہم جز ہے۔ انبیاء کرام دنیا
میں اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے اور
انسانوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے
دنیا میں تشریف لاتے ہیں

10